آغا خان ایجوکیشن سروس، پاکستان

کمپنیز ایکٹ، 2017 کی شق 42 کے تحت قائم ایک کمپنی

پالیسی برائے اینٹی منی لانڈری (AML) اور انسداد مالی معاونت برائے دہشت گردی (CFT)

عمل درآمد کی تاریخ: 2020

عمل درآمد کی ذمہ داری: چیف ایگزیکٹو آفیسر/ چیف فنانشل آفیسر

1- پالیسی بیان

ادارہ سیکیوریٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی جاری کردہ راہنما ہدایات اور ضوابط کی تعمیل کا پابند ہے جن کا مقصد منی لانڈرنگ (money laundering) اور کسی بھی ایسی سرگرمی یا سرگرمیوں سے ادارے کے حقیقی اور/یا ممکن استعمال کو روکنا اور بچانا ہے جو بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر منی لانڈرنگ اور دہشت گردی (terrorism) اور/یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کے لیے فنڈز کی فراہمی میں سہولت فراہم کرتی ہو/ ہوں۔ آغا خان ایجوکیشن سروس، وقتاً فوقتاً اینٹی منی لانڈری ایکٹ (Anti-Money Laundering Act) اور متعلق قواعد و ضوابط میں بیان کی گئی شرائط اختیار کرے گا اور اُنہیں نافذ کرے گا تاکہ منی لانڈرنگ، دہشت گردی یا کسی بھی دوسری غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے فنڈز کی فراہمی کی نشاندہی کی جا سکے اور اسے روکا جا سکے۔

2- دائرہ کار

اس پالیسی کا اطلاق آغا خان ایجوکیشن سروس، پاکستان کے تمام ارکان، ڈائریکٹرز، ملازمین، عطیہ دینے والوں، وینڈرز، شراکت داروں، انٹرنز (interns) ، رضاکاروں اور بینیفشریز (جن کا حوالہ اِس پالیسی میں شریک فریقین کے طور پر دیا گیا ہے) اور آغا خان ایجوکیشن سروس، پاکستان کے اُن تمام شعبوں اور سرگرمیوں پر ہوتا ہے جن میں مالی اور غیر مالی (بشمول اشیاء کی صورت میں دیئے گئے عطیات) لین دین شامل ہیں۔

3- مقاصد

اس پالیسی کا بنیادی مقصد منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کے لیے فنڈز کی فراہمی کی صورت میں مجرمانہ سرگرمیوں کے لیے کمپنی کے وسائل کا استعمال روک کر کمپنی کے موجودہ طرز عمل کے نہایت اعلیٰ معیارات برقرار رکھنا ہے۔

اس پالیسی کے ذریعے آغا خان ایجوکیشن سروس، پاکستان کا مقصد درج امور یقینی بنانا ہے:

1. اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے، اینٹی منی لانڈرنگ سے متعلق حکومت کے، وقتاً فوقتاً جاری کردہ قواعد و ضوابط کی تعمیل،
2. پالیسی میں شریک فریقین کی سرگرمیوں کی نشاندہی اور خطرات کا مکمل جائزہ لینا،
3. تمام ڈیٹا کو برقرار رکھنا اور اس کی مسلسل نگرانی کرنا،

4. تمام ملازمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسی تمام ممکنہ سرگرمیوں کی نشاندہی کریں، روکیں اور اُن کی کمپلائنس آفیسر (سی ایف او) کو رپورٹ کریں جن میں آغاخان ایجوکیشن سروس، پاکستان یا اُس کے ملازمین، اُس کی سہولتیں یا اُس کی سرگرمیاں منی لانڈرنگ یا دہشت گردی کے لیے فنڈز کی فراہمی میں شامل ہوں یا اُنہیں منی لانڈرنگ، دہشت گردی یا دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے فنڈز کی فراہمی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہو،
5. شریک فریقین کو چاہیے کہ وہ مناسب انداز میں منی لانڈرنگ کے بارے میں منعقد کیے گئے تربیتی سیشنوں میں شریک ہوں تاکہ وہ بھی آغاخان ایجوکیشن سروس، پاکستان کی پالیسیوں اور طریقہ کار کے مطابق اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو سکیں؛ اور منی لانڈرنگ کے واقعات میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفت سے آگاہی حاصل کرسکیں۔

4- پالیسی کے تحت اہم تقاضے

آغاخان ایجوکیشن سروس، پاکستان یقینی بنائے گی کہ

1. تمام فریقین، جنہیں اس پالیسی میں شامل کیا گیا ہے، اُن کے ساتھ مل کر مطلوبہ احتیاط اور منی لانڈرنگ دہشت گردی کے لیے فنڈز کی فراہمی روکنے کے حوالے سے ملک میں رائج تمام قوانین اور قواعد وضوابط پر عمل درآمد ہو رہا ہے۔
2. جہاں کہیں بھی منی لانڈرنگ یا دہشت گردی کے لیے فنڈز کی فراہمی کے حوالے سے معقول خطرہ موجود ہو، مناسب اقدامات کے جارہے ہیں گی اور اس خطرے کے انسداد کی غرض سے نشاندہی، تصدیق اور شامل فریقین کی اچھی ساکھ کے لیے معلومات ریکارڈ پر لایا جارہا ہے۔
3. ایسے تمام ممکن عطیات وصول کرنے سے گریز کر کیا جارہا ہے جن میں عطیہ دینے والے شخص یا ادارے کی نشاندہی اور توثیق، ملک میں رائج قوانین اور قواعد وضوابط کے مطابق یقینی نہ بنائی جاسکے۔
4. مطلوبہ احتیاط کے بعد کسی خاص عطیہ دہندہ کی جانب سے رقم قبول کرنا مناسب ہے اور یہ مروجہ قوانین کے مطابق ہے یہ عطیہ کسی غیر قانونی یا غیر مناسب ذریعے سے وصول نہیں ہوا ہے۔
5. مشروط عطیات مناسب ہیں اور ادارے کی پالیسیوں کے مطابق قابل قبول ہیں۔
6. ایک قاعدے کے طور پر، تمام عطیات عمومی بینکاری چینلوں کے ذریعے وصول کیے جارہے ہیں۔
7. بینیفشریز کے بچوں کو داخلے کی پیشکش سے قبل، والدین کے بارے میں، تمام ضروری معلومات حاصل کرے گی۔
8. شریک پارٹیوں کی شناخت، توثیق اور مطلوبہ احتیاطی طریقہ کار کے بارے میں تمام دستاویزات کی نقول کم از کم دس (10) برس کے لیے محفوظ رکھی جائیں گی۔
9. ایک کمپلائنس آفیسر کو مقرر کیا گیا ہے جو منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کے لیے فنڈز کی فراہمی (جانچ پڑتال اور آگاہی کے پروگراموں کے ذریعے)، راہنمائی کرنے اور مناسب انتظامی اور گورننس کے حوالے سے انضباطی تقاضوں کی نگرانی کررہا ہے۔
10. منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کے لیے فنڈز کی فراہمی کے خلاف کمپلائنس مینوئل کی تیاری کے علاوہ آگاہی اور تربیت کے جامع پروگرام تیار کیے جارہے ہیں۔